

# چوہے کو ملی پینسل

ایک باتصویر کہانی



وی. سٹے پیو

# چوہے کو ملی پینسل

ایک باتصویر کہانی  
وی. سٹے ویو



اینگویہ کی اشاعت

چوہے کو ملی پینسل

चूहे को मिली पेंसिल

CHUHE KO MILEE PENCIL

स्टोरीज़ एण्ड पिक्चर्स की एक चित्रकथा  
प्रगति प्रकाशन, मोस्को के सौजन्य से प्रकाशित।

चित्र और कहानी: डी. सुतेयेंव

उद्घृत अनुवाद: मज़ूर एहलेसान

टाइपसेटिंग: हनीक अव्वल

तन्पादकीय सलाह: अनवारे इस्लाम

मार्च 2009/10000 प्रतियाँ

100 gsm मैपलिथो व 130 gsm आर्ट कार्ड (कवर) पर प्रकाशित।

पराग इनिशिएटिव, सर रतन टाटा ट्रस्ट के वित्तीय सहयोग से विकसित।

ISBN: 978-81-89876-41-5

मूल्य: 15.00 रुपये

यह किताब हिन्दी/अंग्रेज़ी में भी उपलब्ध है।

प्रकाशक: एकलव्य

ई-10, बीडीए कॉलोनी शंकर नगर,

शिवाजी नगर, मोपल - 462016 (म.प्र.)

फोन: (0755) 255 0976, 287 1017 फैक्स: (0755) 255 1108

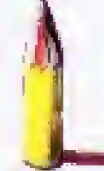
[www.eklavya.in](http://www.eklavya.in)

सम्पादकीय: [books@eklavya.in](mailto:books@eklavya.in)

किताबें मँगवाने के लिए: [pitara@eklavya.in](mailto:pitara@eklavya.in)



मुद्रक: आर. के. सिक्युप्रिट प्रा. लि., फोन 2897 589



چوہے کو ملی پینسل



ایک بار ایک چوہا کھانے کے لئے کچھ ڈھونڈ رہا تھا۔  
اسے ایک پینسل ملی۔



چوہا پینسل لیکر اپنے بل میں گھس گیا۔  
”مجھے چھوڑ دو، مجھے جانے دو،“ پینسل چوہے سے گرو گڑا کر  
بولی۔ ”میں تمہارے کس کام کی ہوں، لکڑی کا ٹکڑا ہوں۔  
کھانے میں بھی اچھی نہیں لگوں گی۔“







”میں تمہیں گتر ونگا“ چوہے نے کہا۔ ”مجھے اپنے دانت تیز  
اور چھوٹے رکھنے کے لئے ہمیشہ کچھ نہ کچھ گتر نا پڑتا ہے۔“  
اور چوہے نے پینسل کو گتر نا شروع کر دیا۔

”اوئی! مجھے درد ہو رہا ہے،“

پینسل نے کہا۔ ”مجھے ایک

آخری تصویر بنا

لینے دو، پھر تم

جو چاہو کرنا۔“



”ٹھیک ہے،“ چوہے نے کہا، ”تم تصویر بنا لو۔ پھر میں

چپا کر تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گا۔“



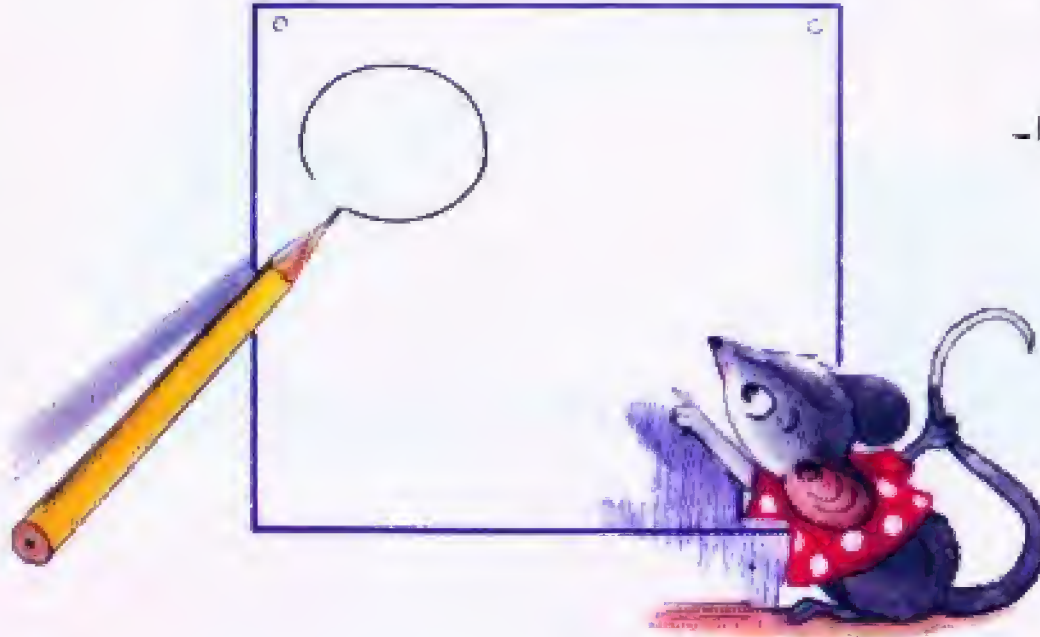
پینسل نے ٹھنڈی سانس لی۔

اور ایک بڑا سا گولا بنا

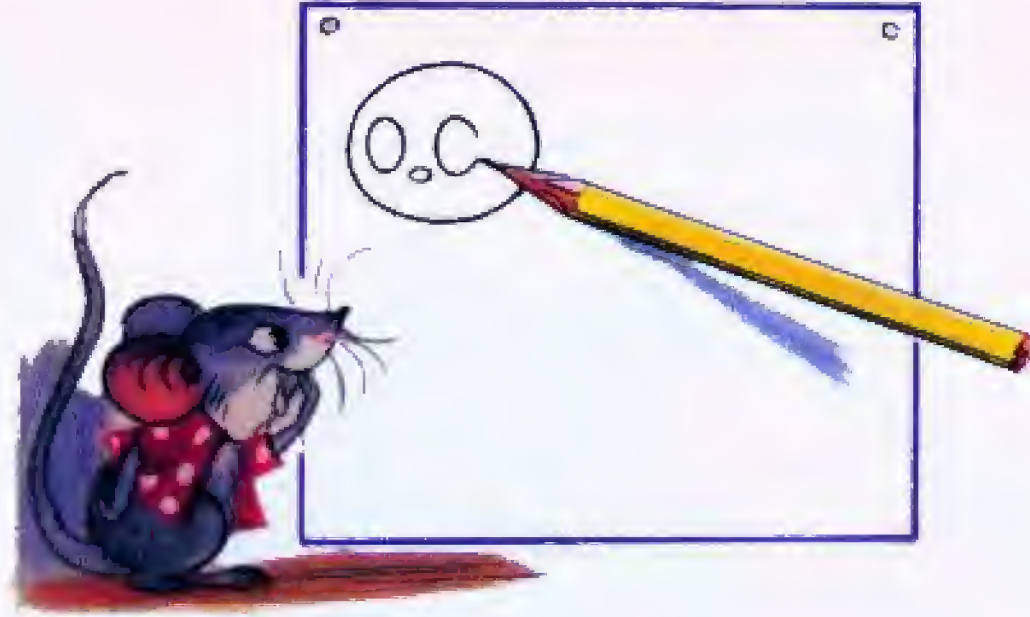
دیا۔ ”یہ کیا پیر

کا کلڑا ہے؟“

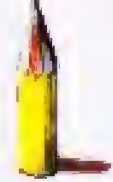
چوہے نے پوچھا۔







”ٹھیک ہے۔ ہم اسے پیڑ ہی کہیں گے؛“ پینسل نے کہا۔ پھر  
پینسل نے بڑے گولے کے اندر تین چھوٹے گولے بنادے۔

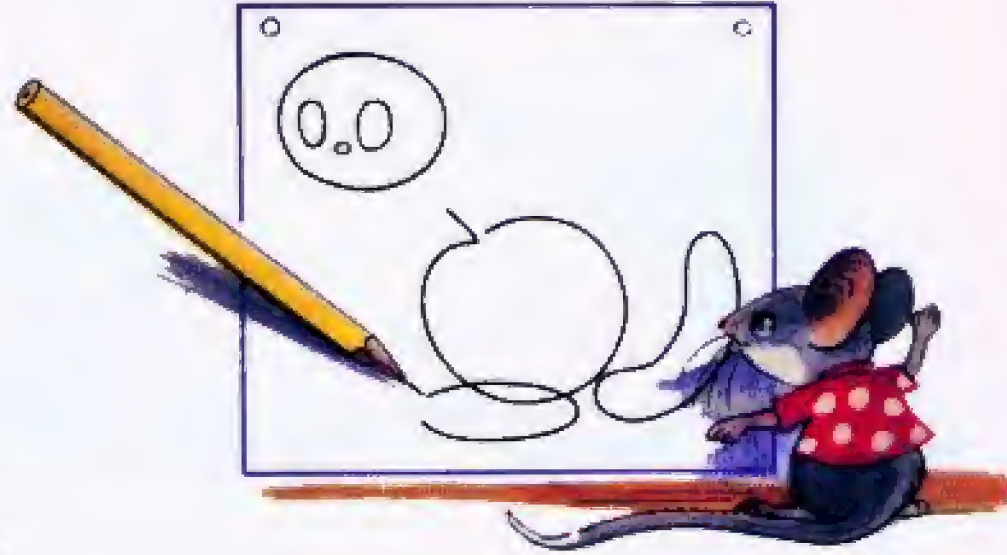




”ہاں اب یہ پنیر  
 ہی لگ رہا ہے،“  
 چوہے نے کہا۔  
 ”اس میں وہ  
 چھید جو نظر آ  
 رہے ہیں۔“

”چلو، ہم انہیں پنیر میں چھید بولیں گے۔“ پینسل نے مان لیا  
 اور اس نے بڑے گولے کے نیچے ایک اور بڑا گولا بنایا۔

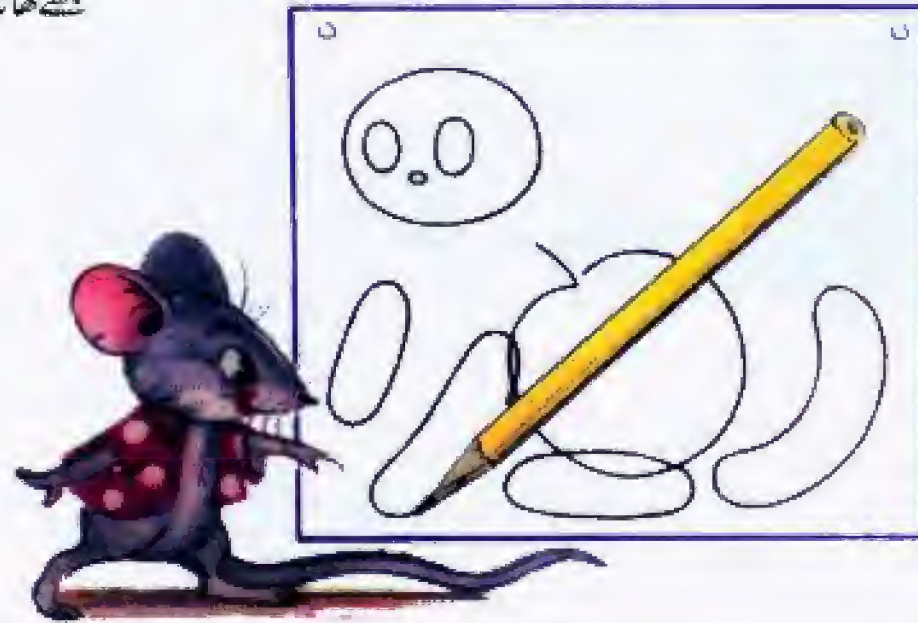
”ارے یہ تو  
سیب ہے،“  
چوہا چہکا۔



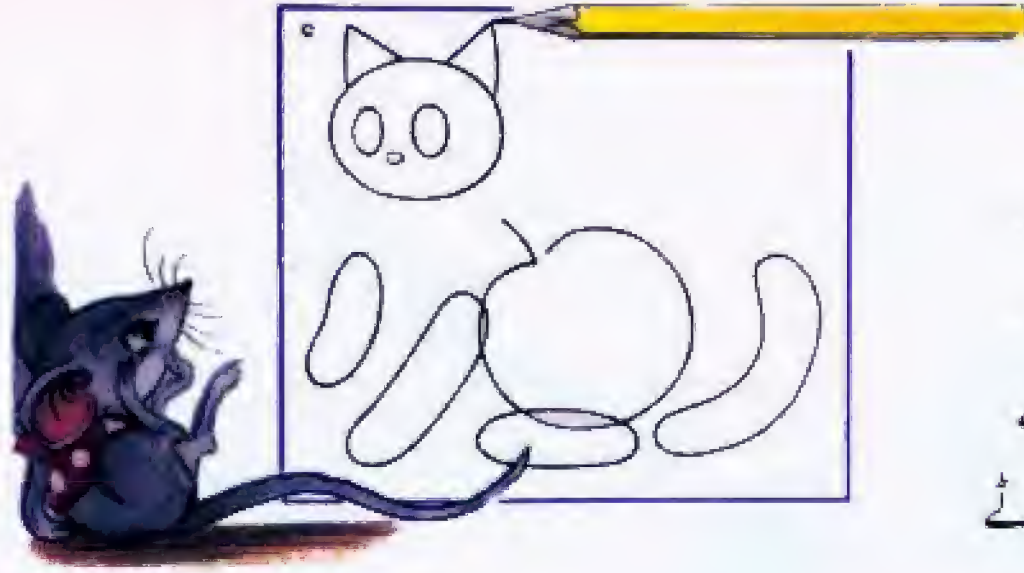
”ہاں، اسے سیب کہہ لیتے ہیں،“ پینسل نے کہا۔ پینسل پھر دوسرے  
بڑے گولے کے پاس کچھ عجیب سی تصویر بنانے لگی۔



”ارے واہ! اب تو مزہ ہی  
آگیا۔ یہ تو سچم ہیں۔“ چوہے  
کے منہ میں پانی آنے لگا۔  
”جلدی کرو!  
مجھے کھانا ہے۔“





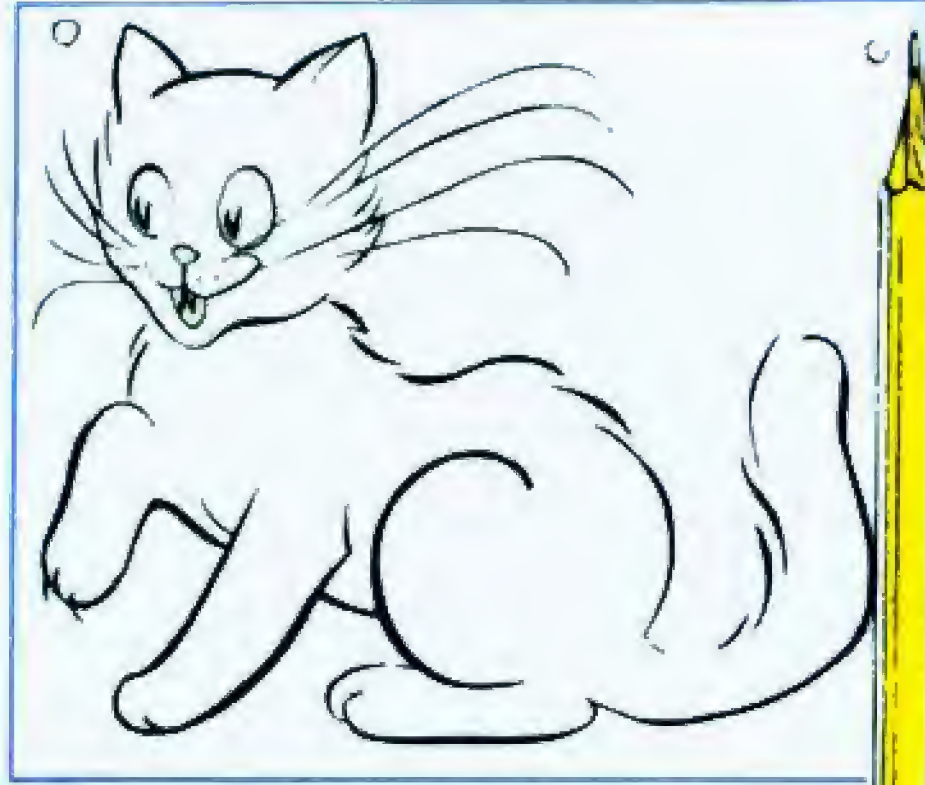


پینسل نے  
اوپر والے  
گولے کے  
اوپر دو چھوٹے  
تکون بنادے۔

”ارے، ارے!“ چوہا چیخا۔ ”اب تو تم اسے بلی کی  
طرح بنانے لگیں۔ اور آگے مت بناؤ۔“



لیکن پینسل بناتی  
گئی۔ اس نے اوپر کے  
گو لے پر لمبی۔ لمبی  
موچھیں اور منھ بنایا۔



چوہا ڈر کر چلا یا، ”ارے باپ رے! یہ تو  
بالکل اصلی بڑا لگ رہا ہے۔ بچاؤ۔“

ایسا کہہ کر وہ بھاگ کر اپنے بل میں گھس گیا۔



کیا تم ایک بلے کی ایسی تصویر بنا سکتے ہو جسے  
دیکھ کر چوہا ڈر جائے؟



انٹرویو کی اشاعت  
parag



A1003U

ISBN: 978-81-89976-41-5



9 788189 976415

مूल्य: 15.00 روپے